السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ فرض نمازیں اور خصوصاً ایام حج میں بحالت احرام کندھے کھول کر پڑھتے ہیں، ایسا کرنا کہاں تک درست ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان عاجز و مجبور ہے تو کوئی حرج نہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۔۔۔ ١٦ سورة التغابن

''اپنی طاقت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

(اگر کپڑا کشادہ ہو تو اسے اوڑھ لو، اور اگر تنگ ہو تو اس کا ازار بنا لو۔'' (متفق علیہ''

لیکن اگر وہ دونوں یا ایک کندھے کو ڈھانپنے پر قادر ہے تو علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق ڈھانپنا ضروری ہے، اور اگر نہیں ڈھانپے گا تو اس کی نماز درست نہیں ہوگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کا کندھا کھلا ہوا ہو۔'' (متفق علیہ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

**صفحہ: 71**

**محدث فتویٰ**